مارکنگ اسکیم اردو

(Marking Scheme Urdu)

سینئر سیکنڈری اسکول امتحان

مارچ2020

اردو(کور)

Urdu(Core)

صدر ممتحن اور ممتحن کے لئے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل وہ کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لئے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کئے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح کے ہی انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی

تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔

امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔

ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن(Head Examiner)اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم(Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لئے صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme)کے مطابق ہو رہی ہے،وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔یہ جائزہ لینے اور اطمینان کرنے کے بعد ہی کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے، ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دے گا۔

(3) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لئے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیہ میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیئے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورہ کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم پوچھے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیے جائیں اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب دریافت کئے گئے سوالات سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ جس سے کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکیں۔

(10) ممتحن کو چاہیے کہ جواب کی ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ ہر روز بیس سے پچیس کاپی چیک کرنے میں پانچ سے چھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) ممتحن کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ان کے پاس ایک نمبر سے لے کر اسّی (80) نمبر تک ہیں۔ برائے کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے۔

(14) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر ممتحن یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی ہے۔ اس عمل سے گریز کرنا ضروری ہے۔

(15) اقدار پر مبنی سوالات کے سلسلے میں صدر ممتحن / ممتحن کے لیے خصوصی ہدایت یہ ہے کہ اگر طالب علم مناسب دلیلوں کے ساتھ کوئی ایسا جواب تحریر کرتا ہے جس کا حوالہ مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے تو اسے بھی درست تصور کیا جائے اور پورے نمبر دیے جائیں۔

(16) متبادل جوابات (MCQ) والے سوالوں کے جواب میں اگر طالب علم درست جواب کی عبارت نہ لکھ کر صرف (a)/(b)/(c) لکھ کر اس کی نشان دہی کرتا ہے تب بھی اسے پورے نمبر دیے جائیں گے۔

Series — HMJ	SET — 4

Code No. 3

مارکنگ اسکیم

اردو(کور)

Urdu(Core)

مقررہ وقت:3 گھنٹے — کل نمبر:80

Time Allowed: 3 Hours — M.M. 80

نمبروں کی تقسیم	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	سوال نمبر
	حصہ(الف) درج ذیل (غیر درسی)عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10 "گینٹ ایک سمندری چڑیا ہے۔پروں کا رنگ سفید، زرد رنگ کی نوکدار چونچ، بطخ جیسے پیر، یہ ہے گینٹ کا پورا حلیہ۔ یہ سمندری چڑیا زیادہ تر انگلینڈ، آئر لینڈ اور اسکاٹ لینڈ میں پائی جاتی ہے۔ کبھی کبھی فلوریڈا کے ساحلوں پر بھی نظر آتی ہے۔ بہت سی دوسری چڑیوں کی طرح گینٹ کی خوراک بھی مچھلی ہے۔اپنی خوراک کو وہ پانی میں غوطہ لگا کر حاصل کرتی ہے۔گینٹ کے غوطہ لگانے کا طریقہ حیرت انگیز ہے۔ یہ پانی کی سطح سے پچاس فٹ سے اوپر تک کی اڑان بھرتی ہے۔ پھر اچانک اپنے پیروں کو بند کر کے سیدھے نیچے آتی ہے اور پانی کی سطح سے ٹکرا کر اس میں غائب ہو جاتی ہے۔	1

Strictly Confidential

گینٹ پانی میں کئی فٹ کی گہرائی تک غوطہ لگا سکتی ہے۔اس سے گینٹ کے غوطوں کی طاقت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔مچھیرے سمندر کی گہرائی میں جال ڈالے مچھلی کے انتظار میں ہوتے ہیں، گینٹ غوطہ لگاتی ہے تو کبھی کبھی ان کے جال میں پھنس جاتی ہے۔مچھیروں کا کہنا ہے کہ جب کبھی زندہ پکڑی جاتی ہے تو وہ چار چار زندہ مچھلیاں اگلتی ہے۔حیرت کی بات یہ ہے کہ گینٹ کے منہ میں رہنے کے باوجود مچھلیاں زندہ رہتی ہیں اور اگر انھیں اسی وقت پانی میں ڈال دیا جائے تو وہ تیرنے لگتی ہیں۔

گینٹ سال میں ایک بار انڈے دیتی ہے،اور سمندری گھاس سے چٹان کے ابھرے ہوئے حصہ پر گھونسلہ بناتی ہے۔اس کے گھونسلوں سے کبھی کبھی بڑی حیرت انگیز چیزیں ملتی ہیں۔ جیسے مکھن نکالنے کے چمچے، گولف کی گیندیں، ربر کے جوتے اور مور کے پنکھ۔"

(i) گینٹ سمندری چڑیا زیادہ تر کہاں پائی جاتی ہے؟

(ii) گینٹ جب کبھی زندہ پکڑی جاتی ہے تو وہ اپنے منہ سے کیا اگلتی ہے؟

(iii) گینٹ سال میں کتنی بار انڈے دیتی ہے؟

(iv) گینٹ اپنا گھونسلہ کہاں بناتی ہے؟

(v) گینٹ کے گھونسلوں سے کبھی کبھی کون کون سی عجیب چیزیں ملتی ہیں؟

یا

"اردو ادب میں ناول کی طرح افسانے کا بھی آغاز مغربی ادب کے زیرِ اثر ہوا۔لیکن کم مدت میں ہی اس صنف نے ترقی کر کے غیر معمولی مقبولیت حاصل کر لی۔اور دیکھتے ہی دیکھتے کئی اہم افسانے اور افسانہ نگار اردو ادب میں شامل ہو گئے۔اردو کا پہلا باقاعدہ افسانہ نگار پریم چند کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ان کا پہلا افسانوں کا مجموعہ "سوز وطن" ہے۔پریم پچیسی، پریم بتیسی اور واردات، پریم چند کے دیگر افسانوں کے مجموعے ہیں۔

	یہ بھی حقیقت ہے کہ افسانوں کے فنّی تقاضوں کو جس انداز سے پریم چند نے پورا کیا وہ ان کے عہد کا کوئی اور قلمکار نہ کر سکا۔ پریم چند ہی وہ پہلے افسانہ نگار ثابت ہوئے جنھوں نے دیہاتی زندگی کو قریب سے دیکھا۔ زمینداری اور جاگیر دارانہ جبر واستحصال کو محسوس کیا۔ مرد سماج میں پِستی مظلوم عورت کے درد کو محسوس کیا۔ حبّ وطن کی شمع روشن کی اور ایک ایسے آزادانہ نظام اور ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب دیکھا، جس میں سماج کے سبھی طبقات کو یکساں حقوق حاصل ہو سکیں۔ عورتوں کی تعلیم اور طبقاتی کشمکش جیسے مسائل پر غور کیا، اور یہ سبھی عناصر ان کے افسانوں میں ابھر کر آئے ہیں۔" (i) اردو ادب میں افسانے کا آغاز کس کے زیرِ اثر ہوا؟ (ii) اردو کا پہلا باقاعدہ افسانہ نگار کسے تسلیم کیا جاتا ہے؟ (iii) "سوزِ وطن" کس کے افسانوں کا پہلا مجموعہ ہے؟ (iv) پریم چند نے مرد سماج میں کس کے درد کو محسوس کیا؟ (v) پریم چند نے کیسے ہندوستان کا خواب دیکھا تھا؟ **جواب:**	
2	(i) گینٹ سمندری چڑیا زیادہ تر انگلینڈ، آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ میں پائی جاتی ہے۔	
2	(ii) جب گینٹ زندہ پکڑلی جاتی ہے تو چار چار زندہ مچھلیاں اگلتی ہے۔	
2	(iii) گینٹ سال میں ایک بار انڈے دیتی ہے۔	
2	(iv) گینٹ اپنا گھونسلہ سمندری گھاس سے چٹان کے ابھرے ہوئے حصے پر بناتی ہے۔	
2	(v) مکھن نکالنے کے چمچے، گولف کی گیندیں، ربر کے جوتے اور مور کے پنکھ۔	
کل نمبر=10	**یا**	

2	(i) اردو ادب میں افسانے کا آغاز مغربی ادب کے زیرِ اثر ہوا۔		
2	(ii) اردو کا پہلا باقاعدہ افسانہ نگار پریم چند کو تسلیم کیا جاتا ہے۔		
2	(iii) ''سوزِ وطن'' پریم چند کے افسانوں کا مجموعہ ہے۔		
2	(iv) مرد سماج میں مظلوم عورت کے درد کو محسوس کیا۔		
2 کل نمبر =10	(v) پریم چند نے ایسے ہندوستان کا خواب دیکھا جس میں سماج کے سبھی طبقات کو برابری کے حقوق حاصل ہو سکیں۔		
2 5 2 1 کل نمبر=10	درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر دو سو سے ڈھائی (200 سے 250) الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ 10 (i) اسکول کا سالانہ جلسہ (ii) ٹرین کا ایک حادثہ (iii) تعلیم و تربیت (iv) میری پسندیدہ کتاب (v) میرا سب سے اچھا دوست **جواب:** (i) **اسکول کا سالانہ جلسہ** (a) تمہید و تعارف (b) نفسِ مضمون (c) اسلوب/اندازِ بیان (d) اختتام	2	

	(ii) ٹرین کا ایک حادثہ		
2	(a) تمہید و تعارف		
5	(b) نفسِ مضمون		
2	(c) اسلوب/اندازِ بیان		
1	(d) اختتام		
کل نمبر=10	(iii) تعلیم و تربیت		
2	(a) تمہید و تعارف		
5	(b) نفسِ مضمون		
2	(c) اسلوب/اندازِ بیان		
1	(d) اختتام		
کل نمبر=10	(iv) میری پسندیدہ کتاب		
2	(a) تمہید و تعارف		
5	(b) نفسِ مضمون		
2	(c) اسلوب/اندازِ بیان		
1	(d) اختتام		
کل نمبر=10	(v) میرا سب سے اچھا دوست		
2	(a) تمہید و تعارف		
5	(b) نفسِ مضمون		
2	(c) اسلوب/اندازِ بیان		
1	(d) اختتام		
کل نمبر=10			

<table>
<tr>
<td>

2
3
2
1
کل نمبر=8

2

3
2
1
کل نمبر=8</td>
<td>اپنے علاقے کے کونسلر کو سڑکوں کی مرمت کرانے کے لیے ایک خط لکھیے۔ 8

یا

اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام اسکول میں سائیکل اسٹینڈ بنوانے کے لیے ایک درخواست لکھیے۔

جواب: خط

• خاکہ [خط لکھنے والے کا پتہ، تاریخ، القاب و آداب، خط لکھنے والے کا نام وغیرہ]
• نفس مضمون
• زبان و بیان
• اختتامی کلمات

یا

درخواست
• خاکہ [جس کے نام درخواست لکھی جائے اس کا نام اور پتہ، تاریخ، بابت/موضوع القاب و آداب، درخواست لکھنے والے کا نام، جماعت اور رول نمبر وغیرہ]
• نفسِ مضمون
• زبان و بیان
• اختتامی کلمات</td>
<td>3</td>
</tr>
<tr>
<td></td>
<td>درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 7

”ان حالات کو دیکھتے ہوئے انصاف فرمائیے۔ مجھ میں سینیر بننے کی کہاں تک صلاحیت ہے۔ دوسری طرف اپنے کو ملاحظہ فرمائیے۔ آپ سے زیادہ یونیورسٹی میں نہ کوئی خوش لباس نہ خوش اطوار، آپ کا پاندان میری بیوی کے سنگاردان سے زیادہ خوب صورت ہے۔ ابلا پانی پیتے ہیں۔ ٹیکے لگواتے ہیں، مکھی زندہ نہیں رہنے دیتے۔ سالن میں مرچ نہیں کھاتے۔ چائے میں دودھ نہیں ڈالتے۔ بد تمیزی معاف نہیں کرتے۔</td>
<td>4</td>
</tr>
</table>

قرض کا تقاضا نہیں کرتے۔ ہر روز شیو کرتے ہیں اور دو بار غسل کرتے ہیں۔ نہ کبھی کلاس چھوڑتے ہیں نہ ٹرین۔ میں فرسٹ کلاس کا ٹکٹ لوں تو کسی کو یقین نہ آئے۔ آپ بے ٹکٹ بھی سفر کریں تو کوئی قریب آنے کی ہمت نہ کرے۔ آپ سے ہاتھ ملانے کے لوگ متمنی اور منتظر، میرا اسلام لینے سے مستغنی اور بیزار، انصاف کیجیے۔ ایسی حالت میں کون سینیر بننے کا مستحق ہے۔"

یا

"یقین مانیے مجھ پر گھڑوں پانی پڑ گیا۔ شرم کے مارے میں پسینہ پسینہ ہو گیا۔ چودھویں صدی میں ایسی بے غرضی اور ایثار بھلا کہاں دیکھنے میں آتا ہے۔ میں نے کرسی سرکا کر مرزا کے پاس کر لی۔ سمجھ میں نہ آیا اپنی ندامت اور ممنونیت کا اظہار کن الفاظ میں کروں۔

میں نے کہا مرزا، سب سے پہلے تو میں اس گستاخی اور درشتی اور بے ادبی کے لیے معافی مانگتا ہوں جو ابھی میں نے تمھارے ساتھ گفتگو میں روا رکھی۔ دوسرے آج تمھارے سامنے ایک اعتراف کرنا چاہتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ تم میری صاف گوئی کی داد دو گے اور مجھے اپنی رحم دلی کے صدقے معاف کر دو گے۔ میں ہمیشہ تم کو از حد کمینہ، خود غرض اور عیار انسان سمجھتا رہا ہوں، دیکھو ناراض مت ہو۔ انسان سے غلطی ہو ہی جاتی ہے۔ لیکن آج تم نے اپنی شرافت اور دوست پروری کا ثبوت دیا ہے اور مجھ پر ثابت کر دیا ہے کہ میں کتنا قابل نفرت، تنگ خیال اور حقیر شخص ہوں، مجھے معاف کر دو۔ مرزا کہنے لگے، "واہ اس میں میری فیاضی کیا ہوئی، میرے پاس ایک بائیسکل ہے۔ جیسے میں سوار ہوا ہوں ویسے تم سوار ہوئے۔"

خلاصہ: 5

عنوان: سینیر بننے کی صلاحیت / کون سینیر بنے؟ 2

نوٹ:— طالب علم اس کے علاوہ بھی کوئی مناسب عنوان لکھ سکتا ہے، اس پر بھی پورے نمبر دیے جائیں۔

	یا **خلاصہ:** **عنوان:- ندامت اور ممنونیت کا اظہار** **نوٹ:-طالب علم اس کے علاوہ بھی کوئی مناسب عنوان لکھ سکتا ہے،اس پر بھی پورے نمبر دیے جائیں۔**	5 2 **کل نمبر**=7
5	درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ 10 (i) بغلیں بجانا (ii) سناٹے میں آنا (iii) سانپ سونگھ جانا (iv) رفو چکر ہونا (v) بات کا بتنگڑ بنانا (vi) خیالی پلاؤ پکانا (vii) نو دو گیارہ ہونا (viii) آگ بھڑکانا (ix) ہاتھ صاف کرنا (x) دانتوں تلے انگلی دبانا **جواب:** (i) بغلیں بجانا : کسی کے نقصان میں خوش ہونا/خوشی میں اچھلنا جب حامد کو امی سے ڈانٹ پڑی تو اس کی چھوٹی بہن بغلیں بجانے لگی۔	1+1=2

1+1=2	(ii) سناٹے میں آنا : ڈر جانا/سہم جانا/حیران رہ جانا اچانک سانپ کو اپنے سامنے دیکھ کر رضیہ سناٹے میں آ گئی۔	
1+1=2	(iii) سانپ سونگھ جانا: چپّی سادھ لینا/دم بخود ہو جانا جب استاد نے اکبر کی شکایت پرنسپل سے کی تو ایسا لگا کہ اسے سانپ سونگھ گیا۔	
1+1=2	(iv) رفو چکر ہونا : بھاگ جانا چور پولیس کو دیکھ کر رفو چکر ہو گیا۔	
1+1=2	(v) بات کا بتنگڑ بنانا : ذرا سی بات کو طول دینا بات کا بتنگڑ بنانے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔	
1+1=2	(vi) خیالی پلاؤ پکانا : ناممکن باتیں سوچنا کچھ بچے محنت سے دور بھاگتے ہیں لیکن اچھے نمبر آنے کا خیالی پلاؤ پکاتے رہتے ہیں۔	
1+1=2	(vii) نو دو گیارہ ہونا : بھاگ جانا چور اشرف کی نئی گھڑی لے کر نو دو گیارہ ہو گیا۔	
1+1=2	(viii) آگ بھڑکانا : غصے کو بھڑکانا کچھ لوگ نفرت کی آگ کو بھڑکانے کا کام کرتے ہیں۔	
1+1=2	(ix) ہاتھ صاف کرنا : موقع ملتے ہی اڑا لینا ناشتہ سامنے آتے ہی بچوں نے مٹھائی پر ہاتھ صاف کر دیا۔	
1+1=2	(x) دانتوں تلے انگلی دبانا: حیران ہونا/تعجب کرنا سرکس میں ہاتھی کے عجیب و غریب کرتب دیکھ کر لوگوں نے دانتوں تلے انگلی دبالی۔	
کل نمبر10= 2×5		

6	**حصہ (ب)** درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 7 "وزیر اعظم کی کوٹھی سے نکلتے ہی میں نے اپنے آپ کو دنیا کا مشہور ترین گدھا پایا۔ ایک لمحہ پہلے میں گمنام ترین گدھا تھا جو سڑکوں پر عرضی لیے مارا مارا پھرتا تھا۔ لیکن وزیر اعظم سے ملاقات ہوتے ہی گویا میری تقدیر بدل گئی۔ جب میں کوٹھی سے باہر نکلا ہوں تو دروازے کے باہر گویا جرنلسٹوں اور فوٹو گرافروں کا ایک اژدہام تھا۔ کھوے سے کھوا چھل رہا تھا۔ میرے فوٹو پر فوٹو اتارے جارہے تھے۔ آخر میں وہ لوگ مجھے گھیر گھار کر کانسٹی ٹیوشن کلب لے گئے تاکہ وہ میرا انٹرویو لے لیں۔ کانسٹی ٹیوشن کلب میں پریس کے نمائندوں نے مجھ پر سوالوں کی بوچھار کر ڈالی .... مانچیسٹر گارجین کے نمائندے نے پوچھا "حضرت یہ مشرق اور مغرب میں جو ٹھنڈی جنگ چھڑی ہوئی ہے اس سے متعلق بھی گل افشانی کیجیے۔" میں نے کہا ہم گدھوں میں کوئی ٹھنڈی یا گرم جنگ نہیں ہوتی دراصل ہم گدھے لوگ جیسا کہ آپ انسانوں کو معلوم ہوگا جنگ سے سخت نفرت کرتے ہیں۔ آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ گھاس کے ایک ہی پلاٹ پر درجنوں گدھے اکٹھے چرتے ہیں اور کبھی کوئی لڑائی نہیں ہوتی۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا آخر انسان اس طرح اکٹھے کیوں نہیں چر سکتے۔ پھر آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ مختلف رنگوں اور نسلوں والے گدھے سب اکٹھے مل کر اینٹیں ڈھوتے ہیں اور ایک نیا مکان بنانے میں مدد پہنچاتے ہیں۔ اب میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تم مختلف رنگ اور نسلوں والے انسان اکٹھے مل کر ایک نیا کارخانہ یا ایک نئی دنیا کیوں نہیں تعمیر کر سکتے؟" (i) وزیر اعظم کی کوٹھی سے نکلنے کے بعد گدھے نے اپنے کو کیسا پایا؟ (ii) گدھا کوٹھی سے باہر نکلا تو دروازے پر کن لوگوں کا اژدہام تھا؟		

(iii) لوگ گدھے کو گھیر کر کہاں لے گئے؟

(iv) مان چیسٹر گارجین کے نمائندے نے گدھے سے کیا پوچھا؟

(v) گدھے نے کیا جواب دیا؟

یا

"یہ جڑوں ہی کی مضبوطی تھی کہ دلّی کا سرسبز و شاداب چمن، اگرچہ حوادث زمانہ کے ہاتھوں پائمال ہو چکا تھا۔ پھر بھی کسی بڑی سے بڑی طاقت کی ہمت نہ ہوتی تھی کہ اس برائے نام بادشاہ کو تخت سے اتار کر دلّی کو اپنی سلطنت میں شریک کرے۔ دلّی کے بادشاہ کا اقتدار ضرور کم ہو گیا مگر جو عقیدت رعایا کو بادشاہ سے تھی اس میں ذرّہ برابر فرق نہ آیا اور جو محبت بادشاہ کو رعایا سے تھی وہ جیسی کی ویسی رہی۔ رعایا کی وہ کون سی خوشی تھی جس میں بادشاہ حصہ نہ لیتے ہوں اور بادشاہ کا وہ کون سا رنج تھا جس میں رعایا شریک نہ ہوتی ہو۔ بات یہ تھی کہ دونوں جانتے اور سمجھتے تھے کہ جو ہم ہیں وہ یہ ہیں، اور جو یہ ہیں وہ ہم ہیں۔

اگر یہ دیکھنا ہو کہ اس زمانے میں پھول والوں کی سیر کیسی ہوتی تھی تو ذرا آنکھیں بند کر لیجیے میں دکھائے دیتا ہوں۔

قلعہ والوں کی یہ حالت تھی کہ گویا شادی رچی ہوئی ہے، چوڑی والیاں بیٹھی دھانی چوڑیاں پہنا رہی ہیں۔ انگریزنیں سرخ دوپٹے رنگ رہی ہیں۔ کہیں مہندی پس رہی ہے کہیں کڑاہیاں نکالی جا رہی ہیں۔ کہاں کا کھانا کہاں کا سونا، اسی گڑبڑ میں رات کے بارہ بجا دیے۔ کوئی دو بجے ہوں گے کہ سواری کا بگل ہوا۔"

(i) جڑوں کی مضبوطی کی وجہ سے بڑی سے بڑی طاقت کی کیا ہمت نہیں ہوتی تھی؟

(ii) دلّی کے بادشاہ کا اقتدار ضرور کم ہو گیا تھا مگر کس چیز میں ذرّہ برابر فرق نہیں آیا تھا؟

(iii) دونوں یعنی بادشاہ اور رعایا کیا جانتے اور سمجھتے تھے؟

	(iv) قلعہ والوں کی کیا حالت تھی؟	
	(v) سواری کا بگل کتنے بجے ہوا؟	
	جواب:	
1	(i) وزیر اعظم کی کوٹھی سے نکلنے کے بعد گدھے نے خود کو مشہور ترین پایا۔	
1	(ii) گدھا کوٹھی سے باہر نکلا تو دروازے کے باہر جرنلسٹوں اور فوٹو گرافروں کا اژدہام تھا۔	
1	(iii) لوگ گدھے کو گھیر گھار کر کانسٹی ٹیوشن کلب لے گئے۔	
2	(iv) مان چیسٹر گارجین کے نمائندے نے گدھے سے پوچھا کہ ”حضرت یہ مشرق اور مغرب میں جو ٹھنڈی جنگ چھڑی ہوئی ہے اس کے متعلق بھی گل افشانی کیجیے۔“	
2 **کل نمبر=7**	(v) گدھے نے جواب دیا ہم گدھوں میں کوئی ٹھنڈی یا گرم جنگ نہیں ہوتی۔ در اصل ہم گدھے لوگ جیسا کہ آپ انسانوں کو معلوم ہوگا جنگ سے سخت نفرت کرتے ہیں۔ آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ گھاس کے ایک ہی پلاٹ پر درجنوں گدھے اکٹھے چرتے ہیں اور کبھی کوئی لڑائی نہیں ہوتی لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تم انسان مختلف رنگ اور نسلوں والے اکٹھے مل کر ایک نیا کارخانہ یا ایک نئی دنیا کیوں نہیں تعمیر کر سکتے۔	
	یا	
1	(i) جڑوں کی مضبوطی کی وجہ سے بڑی سے بڑی طاقت کی یہ ہمت نہیں ہوتی تھی کہ اس برائے نام بادشاہ کو تخت سے اتار کر دلی کو اپنی سلطنت میں شریک کر لے۔	
1	(ii) دلّی کے بادشاہ کا اقتدار ضرور کم ہو گیا تھا مگر جو عقیدت رعایا کو بادشاہ سے تھی اس میں ذرہ برابر فرق نہیں آیا۔	

2 2 1 **کل نمبر=7**	(iii) بادشاہ اور رعایا دونوں ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں برابر کے شریک رہتے تھے اور دونوں یہ جانتے اور سمجھتے تھے کہ جو ہم ہیں وہ یہ ہیں اور جو یہ ہیں وہ ہم ہیں۔ (iv) قلعہ والوں کی یہ حالت تھی کہ گویا شادی رچی ہوئی ہے، چوڑی والیاں بیٹھی دھانی چوڑیاں پہنا رہی ہیں۔ رنگریزنیں سرخ دوپٹے رنگ رہی ہیں۔ کہیں مہندی پس رہی ہے، کہیں کڑاہیاں نکالی جا رہی ہیں۔ (v) سواری کا بگل دو بجے ہوا۔	
       5	قرۃ العین حیدر نے جاپانیوں کے مزاج کی کیا خاص بات بیان کی ہے؟ اور ان کی ایمانداری کا کیا ذکر کیا ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔ 5 **یا** قلم دیکھ کر چچا چھکن کیوں خفا ہو گئے، اور خط کا جواب لکھنے کے لیے کیا کیا ضروری سامان فراہم کیے جانے کا حکم دیا؟ تفصیل سے لکھیے۔ **جواب:** قرۃ العین حیدر جب جاپان میں سفر کے لیے گئیں تو انھوں نے جاپان کے لوگوں کے بارے میں بتایا کہ وہ لوگ اپنے مزاج کے بہت اچھے ہوتے ہیں اور خوش مزاج ہوتے ہیں۔ کبھی غلطی سے وہ کسی ٹھیلے یا موٹر سائیکل والے سے ٹکرا جائیں تو دونوں ایک دوسرے سے لڑنے جھگڑنے اور گالی گلوچ کرنے کے بجائے خاموشی اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنے راستے چلے جاتے ہیں۔ جاپانی لوگ بہت ایمان دار اور نیک ہوتے ہیں۔ جاپانیوں میں ایمانداری کی نشانی یہ ہے کہ ان کے گھروں کی دیواروں اور مکانوں کے دروازے نہیں ہوتے۔ اندر گھس کر ان دیواروں کو کھسکا کر گھر بند کر لیا جاتا ہے اور گھر کے اندر نہ تو تالے ہوتے ہیں اور نہ چٹخنی ہوتی ہے اور گھروں میں نفیس اور عالی شان چیزیں ہونے کے باوجود چوریاں نہیں ہوتیں۔ **یا**	7

5 **کل نمبر=5**	قلم دیکھ کر چچا چھکن اس لیے خفا ہوئے کہ جب وہ خط کا جواب لکھنے بیٹھے تو قلم کی نب غائب ہوگئی تھی اور اس کے بعد دوسرے قلم کا انتظام ہوا تو خط لکھنا شروع کیا پھر کاغذ پر سیاہی کا بڑا دھبہ لگ گیا۔ اس طرح کئی کاغذ خراب کر کے پھاڑ ڈالے۔ اس کے بعد انھوں نے دوات کاغذ اور لفافہ فراہم کیے جانے کا حکم صادر کیا۔ اس کے بعد خط لکھنے کا سامان پورا ہوا اور خط لکھنے کا کام شروع ہوا۔		
           2 2 2	درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ 8 (i) مصنف نے لتا منگیشکر کا موازنہ کس گلوکارہ سے کیا ہے؟ (ii) جاپانی ٹرین سے دکھائی دیتا ہوا باہر کا منظر کس ملک کے کنٹری سائڈ کی یاد دلا رہا تھا؟ (iii) پروفیسر کے۔ بخش پروفیسر بننے سے پہلے کیا کرتے تھے؟ (iv) میرن صاحب نے غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں کیا بتایا؟ (v) پورن مل امریکہ سے کون سا کام سیکھ کر واپس آیا تھا؟ (vi) روپے پیسے سے متعلق نظیر کی کیا بے نیازی بیان کی گئی ہے؟ (vii) دھنو کمہار نے گدھے کو گھر سے کیوں نکال دیا۔ اس کا قصور کیا بتایا؟ (viii) بادشاہ سلامت کی سواری سورج نکلنے سے پہلے پہلے کہاں پہنچ گئی تھی؟ **جواب:** (i) مصنف نے گلوکارہ لتا منگیشکر کا موازنہ گلوکارہ نور جہاں سے کیا کیوں کہ نور جہاں گلوکارہ کی آواز بہت سریلی تھی۔ (ii) جاپانی ٹرین سے دکھائی دیتا ہوا باہر کا منظر انگلستان کے کنٹری سائڈ کی یاد دلا رہا تھا۔ (iii) پروفیسر کے۔ بخش پروفیسر بننے سے پہلے ایک اچھے خانسامہ تھے اور اچھا کھانا بناتے تھے۔	8	

	(iv) میرن صاحب نے غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں بتایا کہ اب وہ تندرست ہو گئے ہیں اور ان کا بخار بھی ٹھیک ہو گیا ہے لیکن پیچش ابھی باقی ہے۔ (v) پورن مل امریکہ سے چمڑے کا کام سیکھ کر واپس آیا۔ (vi) نظیر پیسے کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔ ایک بار ان کے پاس روپیوں کی تھیلی کہیں سے آگئی۔ پیسوں کی وجہ سے انھیں رات بھر نیند نہ آئی۔ (vii) دھنو کمہار نے کہا مجھے اخبار پڑھنے والا گدھا نہیں بلکہ اینٹ ڈھونے والا گدھا چاہیے۔ (viii) سورج نکلنے سے پہلے بادشاہ سلامت کی سواری پرانے قلعے پہنچی تھی۔	2 2 2 2 2 **کل نمبر = 8**
9	نظم ''پھول مالا'' میں شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟ شاعر کا نام بھی لکھیے۔ 5 **یا** نظم ''پرچھائیاں'' میں شاعر نے کن کن لوگوں کو جنگ بند کرنے کے لیے مخاطب کیا ہے؟ شاعر کو کن کن چیزوں کے تباہ ہو جانے کا ڈر ہے؟ شاعر کا نام بھی لکھیے۔ **جواب:** **شاعر کا نام — برج نرائن چکبست** نظم 'پھول مالا' میں شاعر نے یوروپ کی نقل کرنے کے لیے منع کیا ہے۔ ترقی کے نام پر یوروپ کی نقل کر کے ہم اپنی تہذیب اور ثقافت کو قائم نہیں رکھ سکتے۔ اس رنگ میں ہم اپنے آپ کو رنگ لیتے ہیں کیوں کہ دونوں تہذیبیں الگ الگ ہیں اور ایک دوسرے میں نہیں سما سکتیں۔ آنے والی نسلوں کی اخلاقی اقدار کو باقی رکھنے کے لیے ہمیں خود کو اپنی تہذیب میں ڈھالنا ہوگا۔ **یا**	5

1 2+2 **کل نمبر** = 5	نظم 'پرچھائیاں' ساحر لدھیانوی کی طویل نظم ہے۔ شاعر انگریزوں کے ظلم و ستم کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے جنگ بند کرنے کے لیے سیاسی مقامروں سے کہتا ہے لڑائی جھگڑے سے نفرت کرو۔ ملک میں امن وسکون قائم ہو۔ ہر انسان کی جان قیمتی ہے۔ شاعر کو ڈر ہے کہ اگر ہم آج خاموش ہیں تو انگریزوں کے ظلم و ستم کا شکار ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ ہندوستان کی صنعت و حرفت بھی تباہ ہو جائے گی اور بستیاں بھی خاکستر ہو جائیں گی۔	
	درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 5 کیا تم سے بتائیں عمر فانی کیا تھی بچپن کیا چیز تھی جوانی کیا تھی یہ گل کی مہک تھی وہ ہوا کا جھونکا اک موجِ فنا تھی زندگانی کیا تھی دنیا سو سو طرح سے بہلاتی ہے سامانِ خوشی سے روح گھبراتی ہے اب فکرِ فنا نے کھول دی ہیں آنکھیں کلفت ہر بات میں نظر آتی ہے (i) درج بالا اشعار کا تعلق کس صنف سے ہے؟ (ii) پہلے اور دوسرے شعر میں شاعر کیا بات کہنا چاہتا ہے؟ (iii) دنیا کی خوشی سے روح کیوں گھبراتی ہے؟ (iv) ''کھول دی ہیں آنکھیں'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (v) درج بالا اشعار کے شاعر کا نام لکھیے۔	10

	یا سوتے تنہا نہ بان میں کھٹمل آنکھ منہ ناک کان میں کھٹمل اک ہتھیلی میں اک گائی میں سینکڑوں اک چار پائی میں ہاتھ کو چین ہو تو کچھ کہیے کب تلک یوں ٹٹولتے رہیے یہ جو بارش ہوئی تو آخر کار اس میں سی سالہ وہ گری دیوار ایسے ہوتے ہیں گھر میں تو بیٹھے جیسے رستے میں کوئی ہو بیٹھے دو طرف سے تھا کتّوں کا رستہ کاش جنگل میں جاکے میں بستا ہو گھڑی دو گھڑی تو دھتکاروں ایک دو کتے ہوں تو میں ماروں چار جاتے ہیں چار آتے ہیں چار عف عف سے مغز کھاتے ہیں (i) شاعر کیا چیز ٹٹولتا رہتا ہے؟ (ii) بارش میں کیا چیز گری؟ (iii) جنگل میں جا بسنے کی بات شاعر کیوں کہہ رہا ہے؟	

	(iv) دو طرف سے کس کا رستہ تھا؟	
	(v) عف عف سے مغز کھانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟	
	جواب:	
1	(i) درج بالا اشعار کا تعلق صنف 'رباعی' سے ہے۔	
1	(ii) پہلے اور دوسرے شعر میں شاعر نے بچپن کو پھول کی مہک سے اور جوانی کو ہوا کے جھونکے سے تعبیر کیا ہے۔ ہماری زندگی کیا تھی صرف ایک فنا ہونے والی موج تھی۔	
1	(iii) زندگی اور موت کی حقیقت ظاہر ہو جانے کے بعد دنیا کی خوشی سے روح گھبراتی ہے۔	
1	(iv) ''کھول دی ہیں آنکھیں'' سے شاعر کی مراد ہے کہ وہ حقیقت سے آگاہ ہو گیا ہے۔	
1 **کل نمبر** = 5	(v) شاعر کا نام جگت موہن لال رواں ہے۔	
	یا	
1	(i) شاعر کھٹملوں کو ٹٹولتا ہے۔	
1	(ii) بارش میں گھر کی سی سالہ دیوار گری۔	
1	(iii) دیواروں کے گرنے سے کتوں نے گھر کو اپنا راستہ بنا لیا۔ اس لیے شاعر کہتا ہے کہ بہتر تو یہ تھا کہ میں جنگل میں جا بستا۔	
1	(iv) گھر میں دونوں طرف سے کتوں کا راستہ بن گیا تھا۔	
1 **کل نمبر** = 5	(v) عف عف سے مغز کھانے سے شاعر کی مراد ہے کتوں کے بھونکنے کی آوزوں نے دماغ (مغز) کھا لیا ہے۔	

11	درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ (i) "اپنے گھر کا حال" کا تعلق کس صنف سے ہے؟ (a) نظم (b) رباعی (c) مثنوی (ii) "دعوت" کے مصنف کا نام کیا ہے؟ (a) سید امتیاز علی تاج (b) رشید احمد صدیقی (c) حبیب تنویر (iii) "بڑے بول کا سر نیچا" کس کی تصنیف ہے؟ (a) مرزا فرحت اللہ بیگ (b) اعظم کریوی (c) کرشن چندر (iv) جاپان (ستمبر کا چاند) کس کی تصنیف ہے؟ (a) حبیب تنویر (b) علی عباس حسین (c) قرۃ العین حیدر (v) بے مثال گلوکارہ—لتا منگیشکر کیا ہے؟ (a) سفر نامہ (b) ترجمہ (c) ڈراما	5	

	جواب:	
1	(i) (c) مثنوی	
1	(ii) (b) رشید احمد صدیقی	
1	(iii) (b) اعظم کریوی	
1	(iv) (c) قرۃالعین حیدر	
1	(v) (b) ترجمہ	
کل نمبر= 5		